لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان

صارف کے قانونی حقوق

قانون لین دین کے بارے میں خریدار اور بائع دونوں کے حقوق و فرائض کا تعین کرتا ہے۔ ہر فرد جو قیمت ادا کرنے کے عوض کچھ خریدتا ہے یا قیمت ادا کرنے کے عوض کسی کی خدمات حاصل کرتا ہے، خریدار کہلاتا ہے۔ خریدار کیلئے ضروری ہے کہ کسی بھی چیز کو خریدنے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر کے اور اس بات کا اطمینان کر لیں کہ جو چیز خریدی جارہی ہے اس چیز کا معیار، ترکیب، مقدار اور ساخت غلط طور پر بیان نہ کی گئی ہو اگر پیکنگ کی صورت میں ہے تو مطلوبہ چیز کی ساخت کی تاریخ (date of manufacturing) یا زائد المعیاد ہونے کی تاریخ (date of expirty) کو ضرور مدنظر رکھیں۔ زائد المعیاد ہونے کے بعد یہ تصور کیا جائے گا کہ موجودہ چیز اپنی مدت پوری کر چکی ہے۔ ایسی صورت میں اشیاء چاہے کھانے پینے کی ہوں یا ادویات یا کاسمیٹکس ہوں یا دیگر ضروری اشیاء، اور ان کو تلف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے انسانی جان کو خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بصورت دیگر ایسا لین دین غیر قانونی سمجھا جائیگا جس کے تحت کسی ایسی اشیاء کی خرید و فروخت ہوتی ہو جو کارکردگی کے لحاظ سے غیر معیاری ہو، پرانی، خراب یا اپنے فوائد کے لحاظ سے صحیح نہ ہو۔

خرید و فروخت کا معاملہ عموماً زبانی یا تحریری طور پر کیا جاتا ہے اس میں اکثر اوقات قیمت کا تعین دونوں فریق خود کرتے ہیں تاہم یہ بات ضروری ہے کہ فروخت کرنے والے کے پاس ان اشیاء کی فروخت کا قانونی اجازت نامہ ہو جو حکومت کے مقرر کردہ قواعد و ضوابط کے تحت لائسنس کی صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی صارف کسی کی خدمات حاصل کرتا ہے جیسے ڈاکٹر، انجنئر، وکیل، حکیم، تعلیمی ادارے، ٹرانسپورٹ، فضائی کمپنی، محکمہ تعمیرات، کوئی رجسٹرڈ انشورنس کمپنی، واپڈا وغیرہ تو ایسی حاصل کردہ خدمات اگر غیر معیاری ہوں تو خریدار یا صارف ان کے خلاف قانون چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

اسی طرح بائع (seller) کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مال کی فروخت کرتے وقت خریدار سے ان اشیاء کے بارے میں صریح اظہار (express warranty) کرے یا معنوی اظہار (implied war- ranty) کرے جو معاہدہ کی نوعیت کے پیش نظر منضبط کیا جائے۔ مثلاً مال کی قسم یا اچھے ہونے کی نسبت معنوی ذمہ داری یا اگر اشیاء کی بیع نمونہ پر کی جائے تو یہ ذمہ داری کہ اشیاء نمونہ کے مطابق ہیں بصورت دیگر اگر ایسی چیزوں کے بارے میں غلط معلومات بہم پہنچائی جائیں یا غلط بیانی سے کام لیا گیا ہو تو بھی خریدار یا اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کر سکتا ہے مثلاً

۱۔ کسی غیر منقولہ جائیداد کی نسبت غلط بیانی جیسے کہ کسی عمارت، جگہ یا زمین کے بارے میں یہ بتانا کہ تعمیر متعلقہ پلان (plan) سے منظور شدہ پلان کے مطابق ہے لیکن در اصل مجاز ادارے کا منظور شدہ نہ ہے یا

۲۔ کسی ڈاکٹر، حکیم، انجینئر، وکیل، ٹیچر، یا روحانی علوم کے ماہر نے اپنے بارے میں غلط بیانی سے کام لیا ہو

اور غلط طور پر اپنی خدمات پیش کی ہوں جس سے صارف کو کسی قسم کا نقصان پہنچا ہو یا

۴۔ کسی ایسی انعامی اسکیم کا غلط طور پر متعارف کرانا یا مخصوص نمبروں کے عوض کسی نقد انعام یا دیگر انعامات کا اعلان محض دھوکہ دینے کیلئے کرنا تا کہ اس طرح مطلوبہ چیز فروخت ہو جائے۔

ان تمام شکایات کا ازالہ کرنے کیلئے فی الحال قانون برائے تحفظ صارف اسلام آباد ۱۹۹۵ء لاگو کیا گیا ہے اس کے علاوہ صوبہ سرحد میں بھی ایسا ہی قانون لاگو ہے۔ اسلام آباد کے اس قانون کے تحت ایک کونسل تشکیل دی گئی ہے جو کہ ۱۳ ممبران بشمول ممبر پارلیمنٹ، چیف کمشنر اسلام آباد، چیرمین سی ڈی اے، دوکانداروں اور تاجروں کے نمائندہ، وزارت خوراک و زراعت، وزارت پیداوار و صنعت، وزارت صحت، وزارت خزانہ وغیرہ جیسے اداروں کے نمائندہ بطور ممبران شامل ہوں گے جس کا کوئی ممبر جوائنٹ سیکریٹری کے منصب سے کم کا نہیں ہوگا۔ کونسل کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں۔

اغراض و مقاصد

کونسل کے اغراض ومقاصد میں کسی صارف کے حقوق کا تعین، اس کی ترویج کرنا اور اس کے حقوق کا تحفظ کرنا شامل ہے۔ خرید وفروخت میں صارف کو ایسی تمام اشیاء کے بارے میں متنبہ کرنا جو کہ صحت، زندگی اور جائیداد کیلئے خطرناک ہوں اور ان کے بارے میں معلومات بہم پہنچانا جیسے اشیاء کی میعاد، تعداد، اس کی قوت (potency) ہونا، اس کا خالص پن (purity) ہونا، اس کا معیاری (standard) ہونا، اس کے علاوہ اس کی قیمت اور اسکی کارکردگی (service) وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تا کہ صارف کے حقوق کو تحفظ اور انہیں ناجائز تجارتی حربوں سے بچایا جا سکے اور صارف کو اس کا شعور دیا جا سکے کہ ایسی کسی بھی خلاف ورزی کے خلاف قانونی چارہ جوئی ممکن ہے۔

فروخت کیلئے غلط اشتہار کی ممانعت

کوئی کمپنی، فرم یا فرد کسی منقولہ یا غیر منقولہ چیز کی خرید وفروخت یا اس کا کرایہ پر وصول نہیں کر سکتا اور نہ ہی کرایہ پر دے سکتا ہے جس کی قانونی ممانعت ہو اور نہ ہی اس کے بارے میں غلط اشتہار بازی کر سکتا ہے۔ اسی طرح کسی چیز کو اشتہار بازی کے ذریعہ مقررہ قیمت سے زائد قیمت پر فروخت نہیں کر سکتا جسکی وجہ سے کسی صارف کو مالی یا دیگر نقصان کا اندیشہ ہو ایسی صورت میں اس کمپنی، فرم یا فرد، جس نے غلط بیانی، جھوٹ یا غلط اشتہار دیا ہو کے خلاف ہرجانہ کی شکایت کی جا سکتی ہے۔

شکایت درج کرنے کا طریقہ کار:

شکایت کنندہ کسی فروخت شدہ سامان یا خدمات کی انجام دہی جو کہ ناجائز تجارتی حربوں (unfair trade practice) کے زمرہ میں آتی ہوں، کے خلاف اپنی شکایت متعلقہ اتھارٹی جو کہ اس علاقہ کا سیشن کورٹ متعین کیا گیا ہے، کے پاس دائر کر سکتا ہے۔ کونسل از خود بھی اپنے مجاز افسر کے ذریعے براہ راست مجاز اتھارٹی کو شکایت درج کر

سکتی ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ صارف کے حقوق مجروح ہوئے ہیں تو دوسری پارٹی کو ۲ سال قید یا چالیس ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

ایسی صورت میں کہ اگر کسی پارٹی نے ٹی۔وی، اخبار یا دیوار پر اشتہار بازی کی ہے اور وہ غلط بیانی پر منحصر ہے تو ایسی صورت میں سزا کی معیاد ۲ سال جبکہ جرمانہ ۳۰ ہزار یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اگر اتھارٹی مناسب سمجھے تو صارف کو اس کے نقصان کی حد تک ہرجانہ ادا کرنے کا حکم بھی صادر کر سکتی ہے۔ اور ایسی اشیاء کو تلف کرنے کا حکم صادر کر سکتی ہے یا اس کی ترسیل کو روک سکتی ہے۔ کسی ایسے حکم کے جو مجاز اتھارٹی نے صادر کیا ہو کے خلاف اپیل ہائی کورٹ میں دائر کی جائیگی اور اس مقصد کیلئے ضابطہ فوجداری (Cr. P. C.) مجریہ ۱۸۹۸ء کی اپیل کا طریقہ کار لاگو ہوگا۔

مزید معلومات کیلئے حسب ذیل پتہ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ریسرچ آفیسر II

لاء اینڈ جسٹس کمیشن آف پاکستان

فون نمبر 051-9209412, 9220483

فیکس نمبر 051-9214416

ای میل ljcp@ljcp.gov.pk